خلافت راشدہ

یا اللہ مدد جل جلالہ

حق چار یارؓ

شیعیت کا مقدمہ

ایک اجمالی نظر میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لاجواب تحفہ

تالیف
مولانا عبدالمنان معاویہ حفظہ اللہ

نظر ثانی و تقدیم
محقق اہلسنت مولانا مہر محمد مدظلہ العالی

مرحبا اکیڈمی

خلافتِ راشدہ

یا اللہ مدد

حق چار یارؓ

شیعیت کا مقدمہ

ایک اجمالی نظر میں

قرآن وسنت کی روشنی میں ایک بہترین دستاویز

تالیف
مولانا عبدالمنان معاویہ حفظہ اللہ

مقدمہ
محقق اہلسنت مہر محمد مدظلہ

مجلسِ تحفظِ ناموس صحابہؓ واہلبیتؓ پاکستان

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	....	"شیعیت کا مقدمہ" ایک اجمالی نظر میں
تالیف	....	مولانا عبدالمنان معاویہ حفظہ اللہ
نظر ثانی وتقدیم	....	محقق اہلسنت مولانا مہر محمد مدظلہ
اشاعت اول	....	اپریل 2011ء
تعداد	....	1100
صفحات	....	256
ہدیہ مجلد	....	220

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

ملنے کے پتے

مکتبہ اسلامیہ حنفیہ بمقام بن حافظ جی ضلع میانوالی

0321- 5470972

دفتر تحریک خدام اہلسنت والجماعت مدنی مسجد چکوال

مکتبہ اتحاد اہلسنت 87 چک جنوبی سرگودھا

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
☆	مقدمہ	9
☆	آفرین بصد آفرین	۱۴
☆	تصویر کا دوسرا رُخ	۱۷
☆	توحید	۱۸
☆	نبوت	۱۹
☆	تحریف قرآن	۲۰
☆	صحابہ کرامؓ کے متعلق عقائد	۲۲
☆	حضرات اہلبیت کرامؓ کو بھی گالیاں (معاذ اللہ)	۲۵
☆	عقائد الشیعہ کا نچوڑ	۲۷
1	حدیثِ دل (مقدمہ کتاب)	۳۵
☆	دورحاضر کے چند واقعات	۳۸
☆	تصویر کا دوسرا رُخ	۴۲
☆	مذہبی آزادی کیا ہے؟	۴۴
☆	اصلاح پسند عناصر	۴۵
☆	پیچیدگی کو سنجیدگی سے حل کیا جائے	۴۷
☆	کتاب ''شیعیت کا مقدمہ''	۴۹
2	آغاز کتاب	۵۱
3	سطر اول پر چند گذارشات	۵۴
4	یہ سب کیوں ہوا؟	۵۷
5	من گھڑت عقائد--یا حقائق	۶۱
6	شیعہ عالم کے بیان کی حقیقت	۶۳
7	مولانا نعمانیؒ پر حسین الامینی کے اعتراض کا جواب	۶۷
8	بانی مذہب شیعہ	۷۱
☆	کیا عبداللہ بن سباء خیالی شخصیت ہے؟	۷۲
☆	عبداللہ بن سباء کتب تواریخ اھل سنت کی روشنی میں	۷۳
☆	عبداللہ بن سباء کے وجود پر علمائے شیعہ کی روایات	۷۸
☆	عبداللہ بن سباء ائمہ اہلبیتؒ کے فرامین کی روشنی میں	۸۰

نمبرشمار	عنوان	صفحہ	نمبرشمار	عنوان	صفحہ
☆	اسماء ائمہ اسماعیلیہ	۱۳۹	17	اصحابؓ رسول اور شیعیت	۱۹۴
☆	موجد عقیدۂ امامت	۱۴۰	☆	محمد رسول اللہ مع اصحابؓ پاک	۱۹۸
15	اسلام میں تصور خلافت	۱۴۴	☆	صحابہ کرامؓ کے متعلق شیعہ نظریات	۲۰۴
☆	خلافت کے لغوی اور شرعی معنی	۱۴۴	18	مقام صحابیت اہلسنت کی نظر میں	۲۰۸
☆	نبی اور خلیفہ میں فرق	۱۴۵	☆	صحابہ کرامؓ قرآن کی نظر میں	۲۰۹
☆	خلیفہ اور بادشاہ میں فرق	۱۴۶	☆	صحابہ کرامؓ احادیث کی نظر میں	۲۱۶
☆	نظریہ خلافت قرآن کریم کے تناظر میں	۱۴۷	☆	صحابہ کرامؓ اکابر اہل سنت کی آراء کی روشنی میں	۲۲۳
☆	عقیدہ خلافت پر قرآن کی دوسری شہادت	۱۵۵	☆	حسین الامینی صاحب کی تیزیاں، طراریاں، چالاکیاں	۲۲۹
☆	دلیل امامت ہی دلیل خلافت ہے	۱۵۹			
☆	عقیدہ خلافت پر ایک اعتراض کا جواب	۱۶۳	19	کیا شیعہ شرف صحابیت کا قائل ہے؟	۲۳۴
☆	خلافت خلفاء ثلاثہؓ اور	۱۷۱	20	حدیث اصحابی کالنجوم کی بحث	۲۳۸
☆	حضرت علی المرتضیٰؓ		21	تکفیر صحابہؓ بالیقین کفر ہے	۲۴۱
☆	محبان علی المرتضیٰؓ کون؟	۱۷۵	22	کیا شیعہ ازواج النبیؐ کے احترام کا قائل ہے؟	۲۴۶
16	قرآن کریم اور شیعیت	۱۷۷			
☆	ایک مغالطہ اور اس کا رد	۱۸۸	☆	شیعہ اور ازواج مطہراتؓ	۲۵۰

بسم الله الرحمن الرحيم

AnyScanner

قال اللہ تعالیٰ فی القرآن المجید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ما کان محمدٌ

ابا احدٍ من رجالکم

ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین

صدق اللہ العظیم

محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں سے لیکن رسول ہے اللہ کا اور مُہر سب نبیوں پر

Muhammad is not the father of any one of your men, but the Messenger of ALLAH (God) and the Seal upon all the Prophets.

ترجمہ: قطب العالم شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن قدس سرہ

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

میں "خاتم النبیین" ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهمّ

صلِّ علىٰ محمّدٍ وعلىٰ آلِ محمّدٍ

كما صلّيتَ علىٰ إبراهيمَ وعلىٰ آلِ إبراهيمَ

إنّك حميدٌ مجيدٌ

اللّٰهمّ

بارِك علىٰ محمّدٍ وعلىٰ آلِ محمّدٍ

كما باركتَ علىٰ إبراهيمَ وعلىٰ آلِ إبراهيمَ

إنّك حميدٌ مجيدٌ

كتبه الفقير [illegible] في رمضان المبارك سنة ١٤١٢ه

از محقق اہلسنت مولانا حافظ مہر محمد مدظلہ

مقدمہ

الحمد للہ و کفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

وعلی صحابة نبیه الاتقیاء.

حمد وسلام کے بعد گذارش ہے کہ سعودی عرب میں مقیم مولانا عبدالمنان صاحب آف ضلع رحیم یار خان کی تالیف ''شیعیت کے مقدمہ پر اجمالی نظر'' برائے تصحیح وتقدیم احقر کے پاس پہنچی، چونکہ کسی پر تنقید وتبصرہ امانت کا متقاضی ہے اور ہم اہلسنت مسلمانوں کو فکر آخرت کا ڈر رہتا ہے۔ اس لئے میں نے چاہا کہ اصل کتاب ''شیعیت کا مقدمہ'' دیکھ لوں وہ قریب سے نہ ملی تو اپنے بیٹے کو لاہور بھیجا وہ بڑی ذہانت وتدبیر سے شیعہ کتب خانہ سے خرید لایا۔ چار سو صفحات کی کتاب کو پڑھ کر یہ کہاوت یاد آ گئی ''کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا'' بڑے میٹھے اور دلربا انداز میں سب کچھ ہے مگر اپنے عقیدے کی صداقت اور اس کے منکر سے بیزاری بالکل نہیں ہے اللہ ہر مسلمان کو ''مومنو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ'' تو بہ پارہ ۱۱ رکوع ۴ کا مصداق بنائے تاہم جو سچی مسلمانوں کو باہم ملانے والی اچھی باتیں ہم کو پسند آئیں وہ درج ذیل ہیں

(1) تمام اہل اسلام کا ایک خدا، ایک رسول، ایک قبلہ اور ایک قرآن ہے لیکن مقام افسوس ہے کہ بعض ناسمجھ اور حقائق سے بے خبر مولوی صاحبان شیعوں پر یہ جھوٹا الزام عائد کرتے چلے آ رہے ہیں کہ شیعہ اس قرآن کو نہیں مانتے پھر شیعہ مساجد اور گھروں میں اسی قرآن کی تلاوت کا ذکر کیا ہے۔

پھر الزام کی یہ تین باتیں لکھی ہیں۔

(۱) شیعہ نبی پاک کے صحابہ کو مانتے ہی نہیں۔

(۲) شیعہ نبی پاک کے تمام صحابہ کے دشمن ہیں۔

(۳) شیعوں کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی کریم کی وفات کے بعد سوائے تین

صحابہ کرام (معاذ اللہ) مرتد ہو گئے تھے۔

پھر بزعم خود ان کا جواب دیا۔ ان کو اپنا عقیدہ نہ بتایا مگر یہ عقیدہ رکھنے والے
شیعہ علماء و محدثین پر ان کے کفر اور گمراہی کا فتویٰ ہرگز نہیں لگایا نہ کسی جدید عالم
حوالہ دیا۔

(3) مقدمہ صفحہ نمبر ۳۴۸ پر شیعوں پر "تبرا بازی کا الزام اور اس کی حقیقت عنوان" دیا
پھر شیعوں میں یہ انتہا پسند جماعت (۹۹٪) کا کام بتایا کہ یہ اہلسنت کے عثمانی اموی
گروہ کا ردعمل تھا۔ کہ وہ حضرت علیؓ پر تبرا کرتے تھے۔ پھر ناصبیت کے تعارف میں چند
یزید کے مداحوں کا ذکر کر دیا۔ (مقدمہ شیعیت صفحہ ۳۵۵)

(4) مقدمہ صفحہ نمبر ۳۶۴ پر یہ عنوان دیا ہے۔ "امہات المومنین کا مقام اور احترام
شیعہ کتب کی روشنی" میں پھر لکھا ہے

"شیعوں کے بارے میں یہ غلط فہمی بھی بڑے منظم...

گئی ہے کہ یہ پیغمبر اکرم کی بیویوں کو نہیں مانتے اور یہ کہ قرآن نے آنخضرت کی بیویوں کو امہات المومنین یعنی مومنوں کی مائیں کہا ہے اور شیعہ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے'' حالانکہ اس الزام میں ذرہ برابر بھی صداقت نہیں ہے کیونکہ یہ بات تو قرآن سے ثابت ہے اور شیعہ مفسرین بھی اس آیت کی تفسیر میں وہی کچھ لکھتے ہیں جو کچھ اہلسنت مفسرین لکھتے ہیں۔ اور ازواج پیغمبر کو اسی طرح امہات المومنین تسلیم کرتے ہیں۔ جس طرح علماء اہل سنت تسلیم کرتے ہیں۔ سورۃ احزاب میں ارشاد ہوتا ہے۔ **النبی اولیٰ بالمومنین من انفسھم وازواجہ امھاتھم** (احزاب آیت ۵) نبی تو مومنین سے خود ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر حق رکھتے ہیں اور ان کی بیویاں (گویا) ان کی مائیں ہیں''

(ترجمہ فرمان علی)

پھر آخر میں مفسرین اہلسنت کے علاوہ ان شیعہ علماء سے بھی ازواج مطہرات کی شان میں صفائی اور پاکدامنی کے حوالہ جات دیئے ہیں۔

(1) سید ناصر مکارم شیرازی احزاب کی آیت نمبر ۵۳ پردہ کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

''اس آیت میں حجاب سے مراد عام عورتوں کا پردہ نہیں بلکہ اس پر ایک اضافی حکم ہے اور وہ ازواج رسول کے ساتھ مخصوص ہے اور یہ کہ لوگ اس بات کے پابند تھے کہ آنخضرت کی خصوصی حرمت کے پیش نظر جب بھی آپ کی بیویوں سے کوئی چیز لینا چاہیں تو پردے کے پیچھے لے لیا کریں''

(مقدمہ ۳۶۷)

شرف کی مالک تھیں اور اس بات سے بلند و بالا تھیں کہ ان کے حق میں
پاک دامنی کے سوا کسی اور بات کو جائز سمجھا جائے" (مقدمہ: ص ۳۶۹)

(4) اس کے استاد سید طٰہٰ محمد نجفی فرماتے ہیں

"کہ ام المومنین عائشہ کا عملاً قصہ افک سے پاک دامن ہونا واجب ہے
جس کا مستقل طور پر عقل حکم دیتی ہے کیونکہ انبیاء کا ادنیٰ سے ادنیٰ عیب
ناک بات سے پاک ہونا واجب ہے ...... اور بخدا ہم تو ام المومنین
حضرت عائشہ کی برأت کے لئے کسی دلیل کے محتاج نہیں ہیں" (ایضاً)

(5) تصویر کا غلط رُخ پیش کر کے ہم سوائے نفرتیں بانٹنے کے اور کیا کر سکتے ہیں
اسلام تو اخوت و محبت کا درس دیتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی باتوں سے محفوظ رکھے"
(مقدمہ)

(6) ہم نے تو شیعہ کتب احادیث سے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ مذہب شیعہ کے
مطابق محمد عربی کا لایا ہوا اور بتلایا ہوا حلال ہی قیامت تک حلال ہے اور انہی کا بتلایا ہوا
حرام ہی قیامت تک حرام ہے" (مقدمہ)

AnyScanner

"برادران اہل سنت کی غلط فہمی دور کرنے کے لئے ہم یہ بھی بتا دینا چاہتے ہیں کہ مہاجرین اولین جنہوں نے اسلام کی خاطر تکالیف برداشت کیں پھر زندگی بھر ثابت قدم رہے شیعوں کی نظروں میں ان کا بہت مقام ہے"

ان مہاجرین وانصارؓ نے ہی بالا تفاق جب ابو بکر و عمر و عثمان کی پھر حضرت علیؓ کی بھی بیعت کی تھی اپنی حقانیت پر یہی دلیل امیر معاویہ کو سنائی امینی صاحب یہ فیصلہ علی مان لیں شیعوں سے منوالیں تو بڑا اختلافی مسئلہ امامت ختم ہوتا ہے (دیکھئے نہج البلاغہ جز ۲)

(10) امام جعفر صادق اصحاب رسول کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے اصحاب کو منتخب فرمایا ان کو بہت عزت عطا کی اور تائید ونصرت سے آراستہ کیا اور آنحضرت کی زبان مبارک پر ان کے فضائل ومناقب اور کرامات جاری فرمائے تم ان سے محبت کے ساتھ اعتقاد رکھو اور ان کی فضیلت کا ذکر کرو اور اہل بدعت سے اجتناب

AnyScanner

مطابق ہے"(مقدمہ:ص ۳۳۷)

(12) محقق بہائی اپنے رسالہ اعتقادات الامامیہ میں فرماتے ہیں۔

"ہم یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ ان اصحاب رسول کی محبت واجب ہے جو آنحضرت کی متابعت پر قائم ودائم رہے اوران کی وفات کے بعد ان کے احکام ووصایا کی مخالفت نہیں کی"(مقدمہ:ص ۳۳۷)

آفرین بصد آفرین

ہمارے بھائی نے بہائی کے اعتقادات الامامیہ کی مشروط و استثناء والی آخری بات کے سوا-- کہ مؤلف سمیت ہر شیعہ کا عقیدہ یہی ہے-- جتنی عام صحابہ کرامؓ سے محبت وایمان اورازواج مطہراتؓ کے احترام کی باتیں لکھی ہیں ہم ان کا خیر مقدم اوراستقبال کرتے ہیں اورخوشی میں کہتے ہیں۔

اے کہ آئی و بصد ناز آئی — بے حجا بانہ سوئے محفل ما آئی

آیئے بصد ناز تشریف لایئے — بلا روک ٹوک ہماری محفل گرمایئے

ہم یہی چاہتے ہیں کہ فریقین کے معتدل علمائے کرام دوسرے گروہ کے محبوب اکابر کی اپنی محفلوں میں اور مشترکہ جلسوں میں دل کی خوشی سے تعریفیں کریں ایک دوسرے کے دل موہ لیں کہ نفرت و کدورت کے شبہات دور ہوں سب کلمہ گو بھائی بھائی بن جائیں اور کوئی کسی سے جھوٹ دھوکہ اور تقیہ کا ڈر نہ کھائے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے

نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

ہمارے بزرگ مولانا محمد نافع مدظلہ نے رحماء بینھم جیسی کتابیں اسی وحدت امت کے لئے لکھی ہیں۔

اور الحمدللہ ہم نے ساری عمر روافض کے ہزاروں مطاعن کے جوابات میں گذاری مگر ان کے بزرگوں کے متعلق -- تاریخ اور ان کے لٹریچر میں سب کچھ ملنے کے باوجود -- کچھ نہیں لکھا تاکہ اپنا ایمان اور شیعہ بھائیوں کا دل مجروح نہ ہو چنانچہ وحدت امت کے داعی 5 رسالے (۱) ضروریات دین ہر مسلمان کی پہچان ہے۔ (۲) فرقہ پرستی کے خاتمہ کے لئے امیرالمومنین محبوب المسلمین حضرت علیؓ کے چالیس ارشادات۔ (۳) وحدت امت قرآن کی روشنی میں اپنائیے۔ (۴) وحدت امت کے ۱۰ قرآنی اصول (۵) خلفائے راشدینؓ کے کمالات اور کارنامے" یکجا اور چارٹوں کی شکل میں شائع کئے ہیں۔ اور اب قرآن وسنت اور اہلبیت کی نورانی تعلیمات" بطور س-- ش کا مشترکہ آئین وقانون چھاپا ہے کہ حکومت انگلش لاء چھوڑ کر اسے نافذ کرے۔

حسین الامینی صاحب اور ان جیسے ذمہ دار علماء شیعہ -- ذاکری، تفویضی شرک و بدعت اور مسلم دشمنی والے شیخی مذہب سے ہٹ کر -- خالص قرآن وسنت اور

ان کے مطابق اہل بیت کی سچی تعلیمات کو مختصراً ہی کافی جلد ۲، من لا یحضرہ الفقیہ اور طوسی کی تہذیب الاحکام، نہج البلاغہ وغیرہ سے لے کر لکھیں چھاپیں اور اپنے عوام تک پہنچائیں، انہیں دین اسلام پر لائیں، شرک و بدعت مسلم دشمنی اور سڑکوں پر صرف جلوسوں کی ہنگامہ آرائی اور سینہ کوبی کو دین جاننے اور ان کے تحفظ میں مقروض ملک کے اربوں روپے خرچ کرانے سے بچائیں کہ پھر بھی ہر سال بیسیوں بے گناہ اور بے شرع جانیں ضائع ہو جاتی ہیں -- تو یہی دین اسلام -- باہمی اتحاد ہے ۱۰ لاکھ افراد کی قربانی اور ایک کروڑ مہاجرین کی خانہ بدوشی کے بعد صرف اسلام کے لیے -- ہزار برس کی اپنی حکومت اور برصغیر چھوڑ کر -- صرف ۱/۲۰ رقبہ پر جو پاکستان لیا تھا اس کے تحفظ اور دوستی کا یہی تقاضہ ہے جس پر پھر انگریز اور امریکہ مسلط ہو چکے ہیں۔ اور بد مذہب اقلیتوں -- دہریئے، کمیونسٹ، قادیانی، رافضی لوگوں -- کی حکومت ہر چند سال بعد امریکہ بنا دیتا ہے۔ اگر اکثریت کے عالم دین کا یہ درد و غم اکثریتی افسروں اور ملک کے خیر خواہ شیعہ بھائیوں کو معلوم ہو چکا ہے تو بسم اللہ مصالحت اور اتحاد کے پلیٹ فارم پر آجایئے۔ ''شیعیت کا مقدمہ'' جیسی کتابیں ناواقفوں میں اپنا مذہب پھیلانے کے لئے نہیں بلکہ مسلمان قوم کو ایک اور نیک بنانے کے لئے ضرور چھاپئے ایوارڈ لیجئے اور پاکستان و مسلمانوں کو نیٹو افواج سے بھی بچایئے۔ ہم آپ کے قدر دان ہیں قرآن و سنت اور تعلیمات حیدری سے سب حقوق آپ کو ملیں گے ایران کا آئین فقہ جعفریہ آپ پر انشاء اللہ نافذ ہوگا۔

ماں باپ سے لڑ کر بھاگنے والا شام کو صحیح سلامت گھر واپس آجائے تو والدین اسے گلے لگائیں گے سب کچھ معاف کر دیں گے۔

تصویر کا دوسرا رُخ

مجبوراً ہم یہ بھی بتاتے ہیں کہ یار لوگوں نے کلمہ آذان نماز سے تا مسائل وفات سب کچھ مسلمانوں سے الگ کیا ہوا ہے ان کا نیا تین جزی ولایت، وصایت اور خلافت کا کلمہ قرآن وحدیث تو کجا اپنی کسی کتاب میں بھی نہیں نہ کسی امام نے کسی شیعہ کو یہ پڑھایا مگر چوتھی صدی میں یہ خود بنا کر مومن بن گئے پھر باقی سب صحابہ و امت محمدیہ کو ایمان سے محروم دشمن علی اور دوزخی مان لیا (معاذ اللہ) مگر ہم پھر بھی شیعہ بھائیوں سے اتحاد کی اور مسلمانوں سے مل جانے کی درخواست کرتے ہیں۔ میری یہ اپیل اگر اکثریتی شیعوں -- جو ان پڑھ، دین سے نابلد سینہ کوبی اور جنسی نفع کو ہی جنت کا ٹکٹ مانتے ہیں -- کو پسند ہے تو براہ کرم مسلمانوں سے مل جائیں اور دلآزار درج ذیل کفریہ شرکیہ عقائد سے تائب ہو جائیں اور نیا کلمہ نہ جاننے اور نہ پڑھنے سے مسلمانوں کو کافر نہ بنائیں کیونکہ قرآن میں ہزاروں جگہ مومن اور کافر کا تضاد ہے۔ مسلمان اور مومن کا تقابل نہیں ہے۔ کیونکہ دنیا کے ہر قانون میں 2 متضاد باتیں ہرگز جمع نہیں ہوسکتیں۔ توحید کے ساتھ شرک، ختم نبوت کے بعد اوصاف نبوت والی امامت ،کلمہ اسلام کے بعد نیا کلمہ ایمان، امت محمدیہ کے بعد نئی امت جعفریہ، محمدی قرآن کو بدلہ ہوا جان کر عالم لدنی حضرت علی کو پیدائشی یاد نیا قرآن جو امام مہدی کے پاس ہے گھرانہ علیؓ کے سوا تمام رشتہ داران پیغمبر کو نہ ماننا، آپ کے صحابہ کرامؓ خلفاء عظام امہات المومنین بنات طاہرات دامادوں اور سسرالی سب رشتہ داروں پر تبرے پڑھنا اور پوری امت محمدیہ کو گالیاں دینا قرآن وسنت والے اسلام کے ساتھ ہرگز جمع نہیں ہوسکتا۔

جگر تھام کر یہ عقائد و حوالہ جات پڑھیں۔

ا:-- توحید

(1) خدا آئندہ کے حالات نہیں جانتا

کیونکہ خدا نے فرمایا تھا کہ امام جعفر کے بعد امام اسماعیل ہوگا مگر وہ باپ کے سامنے مر گیا تو امام جعفر نے فرمایا خدا کو بداء ہو گیا (اسماعیل کی موت کا پتہ نہ تھا) اب موسیٰ کاظم کو امام بنا دیا۔ (اصول کافی جلد ا صفحہ ۳۲۷) اس لئے شیعہ کا آغا خانی گلگتی فرقہ حضرت اسماعیل کو امام مان کر اسماعیلی کہلاتا ہے۔ جبکہ جعفری و اسماعیلی دونوں ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں۔

(2) خدا نے امام مہدی کے ظہور کا وقت بھی غلط بتایا۔

اصول کافی جلد ا صفحہ ۳۶۸ پر ہے امام باقر نے فرمایا ''اللہ نے امام مہدی کے نکلنے کا وقت ۷۰ھ مقرر کیا تھا جب امام حسین صلوات اللہ علیہ شہید کر دیئے گئے تو خدا کا غضب زمین والوں (کوفی قاتلوں) پر سخت ہو گیا تو امام مہدی کو ۱۴۰ھ تک مؤخر کر دیا۔ پھر ہم نے تم کو بتلا دیا تو یہ راز کی بات تم نے مشہور کر دی اب اللہ نے ہمیں بھی ان کے نکلنے کا کوئی وقت نہ بتایا'' (اصول کافی باب کراہیۃ التوقیت) شیعہ عقیدہ ہے کہ امام مہدی ۳۱۳ مومن ہونے پر ظاہر ہوں گے حالانکہ ۱۲۰۰ سال گذر گئے امام خمینی بھی تقریباً ۳۰ لاکھ ایرانی مومن مار مروا کر امام مہدی سے ملاقات نہ کر سکا پھر جس مہدی نے ۲۶۰ھ کے بعد پیدا ہونا تھا وہ ۷۰ھ یا ۱۴۰ھ میں ظاہر کیسے ہو سکتا تھا خدا کو بے علم یا جھوٹا بتلانے کے لئے یہ سبائیوں کا اپنا مذہب ہے۔

(3) صحابہ سے ڈر کر خدا نے سلام علی آل محمد کا لفظ قرآن میں نہیں اتارا۔

شیعہ کی معتبر کتاب احتجاج طبرسی جلد ا صفحہ ۲۵۹ میں ہے ''کہ حضرت امیر علیہ السلام

ب :۔ نبوت

(4) امامت نبوت جیسا درجہ ہے۔

اصول کافی جلد ا کتاب الحجۃ میں باب ہے کہ ائمہ پہلے پیغمبروں جیسے ہیں ہاں ان کو نبی کہنا مکروہ ہے۔ پھر باب ہے کہ علم کا گھاٹ صرف آل محمد ہیں پھر باب ہے کہ لوگوں کے پاس حق صرف وہی ہے جو ائمہ سے منقول ہو اور جو ان سے منقول نہ ہو وہ سب باطل ہے۔

تبھی تو نبی سے دین سیکھنے والے دو لاکھ صحابہ کرامؓ کو شیعہ نہیں مانتے۔

(5) ختم نبوت کا انکار

۱۲ امام رسولوں کی شان والے ہیں۔" امام جعفر نے فرمایا میں وہ دین لیتا ہوں جو علی علیہ السلام لائے جس بات سے وہ روکیں رکتا ہوں ان کو وہی فضیلت ملی ہے جو محمد کو ملی ہے..........جو علی کی راہ کے بغیر چلے گا وہ گمراہ ہوگیا۔ و کذالک یجری الائمۃ الھدیٰ واحدا بعد واحد ۔یہی شان باقی ائمہ ھدیٰ کی ہے۔

(اصول کافی جلد اص ۱۹۶-۱۹۷)

بھائیو! سوچئے تعلیمات نبوت کا کس پھرتی سے انکار ہے۔

(6) مرزا باذل ایرانی حملہ حیدری میں لکھتا ہے۔

ہمہ چوں محمد منزہ صفات ہمہ صاحب حکم بر کائنات

سب امام حضرت محمد کی طرح پاک صفتوں والے ہیں۔ (خدا کی طرح) سب کائنات پر ان کا حکم چلتا ہے۔

(7) نبوت کے بعد علی ولی اللہ کا کلمہ بنایا تو خمینی حجۃ اللہ کا کلمہ بھی چلا دیا

(از ماہنامہ وحدت اسلامی تہران سالنامہ ۱۹۸۴ء)

ان اللہ کے بندوں سے کوئی پوچھے کہ وصی رسول اللہ وخلافتہ بلا فصل کیا جھوٹ تھے جو ایرانیوں نے اڑا دیئے پھر امامت تو مثل نبوت ورسالت ہے جس کا منصوص ہونا لازمی ہے یہ (جعلی) تیرہویں امام خمینی کا کلمہ پڑھنے والے کیا کافر نہ ہو گئے؟

(8) کافی کی حدیث میں ہے ''کہ نبوت اور امامت میں کوئی فرق نہیں سوائے اس کے کہ نبوت میں وحی الٰہی بلا واسطہ آتی ہے اور امام کو وحی بواسطہ فرشتہ آتی ہے اس کی آواز امام سنتا ہے مگر دیکھ نہیں سکتا'' (اس سے بھی امام کا نبی سے کم رتبہ ہونا ثابت ہوا)

(احقاق الحق شوستری جلد۲ ص ۲۰۲)

(9) حضرت علیؓ فرماتے ہیں ہم اہلبیت نبوت کا درخت رسالت کی جگہ اور فرشتوں کے آنے جانے کا مقام ہیں۔ (اصول کافی جلد ۱ ص ۲۲۱)

(سوچیے رسالت پر امامت کا پورا قبضہ نہ ہو گیا رسالت نام کی کیا خاص چیز رہ گئی؟)

(10) کافی کلینی میں ہے کہ جب حضرت نبی وعلی قیامت کے دن فرشتوں سے گذریں گے وہ کہیں گے ''یہ دونوں نبی ورسول ہیں'' (حق الیقین جلد۲ ص ۱۲۶)

ج :-- تحریف قرآن

قرآن ناقص دو تہائی غائب اور بدلا ہوا ہے

SCAN AnyScanner

کمی کا قائل نہیں۔

(12) اصول کافی جلد۲ ص ۶۳۳ ط ایران میں ہے کہ امام جعفر نے اپنے شیعہ سالم بن مسلمہ سے کہا تو نئے لفظوں والے قرآن سے رک جا ایسے پڑھ جیسے سب لوگ پڑھتے ہیں حتیٰ کہ امام مہدی آجائے تو وہ اللہ کی کتاب کو صحیح پڑھے گا جیسے اللہ نے اتاری تھی"

(13) سید ظفر حسن عقائد الشیعہ ص ۱۲۸ مطبوعہ شمیم بکڈپو کراچی میں لکھتے ہیں۔

"ہمارا (شیعوں کا) عقیدہ ہے کہ جو قرآن موافق تنزیل حضرت علیؓ نے جمع کیا تھا وہ نسل بعد نسل ہمارے ائمہ کے پاس محفوظ رہا اب وہ ہمارے بارہویں امام علیہ السلام کے پاس ہے"

(14) شیعہ کی معتبر تفسیر صافی مقدمہ ششم میں حضرت علیؓ سے روایت ہے

"کہ قرآن جمع کرنے والوں نے اپنے اختیار اور چناؤ سے گڑبڑھ کی اور افتراء کیا اتنا حصہ باقی چھوڑا جسے اپنے موافق سمجھا...... قرآن میں عیب دار اور قابل نفرت باتیں زیادہ کر دیں ...... کتاب اللہ میں جو نبی علیہ السلام کی مذمت اور عیب جوئی ہے وہ ملحدوں کی بناوٹ ہے (معاذ اللہ)

(15) مفسر صافی ایسی لرزہ خیز روایات کے بعد لکھتے ہیں" میں کہتا ہوں اہل بیت کے طریقہ مسند سے ان تمام احادیث سے یہ ثابت ہوا۔

(ا) ہمارے سامنے موجودہ قرآن وہ نہیں جو رسول اللہ ﷺ پر اتارا گیا تھا۔

(۲) بلکہ اس کا کچھ حصہ تنزیل کے برخلاف ہے۔

(۳) کچھ تبدیل شدہ اور محرف ہے۔

(۴) بہت سی چیزیں نکال دی گئیں جن میں بہت سے مقامات پر حضرت علیؓ کا نام وغیرہ تھا

(۵) یہ خدا و رسول کی پسندیدہ ترتیب پر بھی نہیں"

پھر مفسر صافی ص ۴۶ پر احتجاج طبرسی کے حوالہ سے لکھتے ہیں۔

"اگر میں وہ سب کچھ تیرے سامنے کھول دوں جو قرآن سے نکالا گیا اور تبدیل کیا گیا تو بات لمبی ہے تقیہ اس کے اظہار سے روکتا ہے"

(16) شیعہ کے قرآن کو محرف شدہ بدلہ ہوا ماننے پر سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ان کی بڑی معتبر ترین کتاب اصول کافی جلد ا ص ۴۱۲ سے ۴۳۸ تک تحریف قرآن کا باب ہے جس میں ۹۲ آیات کو محرف بتایا گیا۔ صرف ۴ علماء (بطورِ تقیہ) کے سوا ہر دور کے علماء شیعہ تحریف کے قائل ہیں۔ ترجمہ قرآن مقبول دہلوی۔ فرمان لاہوری وغیرہ میں محرف آیات کی نشان دہی اور تصدیق کی گئی ہے۔ (معاذ اللہ)

ک:- صحابہ کرامؓ کے متعلق عقائد

(17) تین کے سوا سب صحابہ کرام مرتد ہیں۔ امام باقر نے فرمایا تین کے سوا سب صحابہ کرام مرتد ہو گئے۔ (ابوذر، مقداد، سلمانؓ) اور انہوں نے ابوبکر کی بیعت کرنے سے انکار کیا۔ جب لوگ امام علیؑ کو بادل نخواستہ لے آئے آپ نے بیعت (ابوبکر) کر لی تو ان تین نے بھی کر لی۔ اصول کافی جلد ۲ ص ۳۴۴۔ رجال کشی ص ۸۔ تفسیر صافی ص ۳۸۹ جلد اپ ۴ زیر آیت و ما محمد الا رسول۔ حق الیقین وغیرہا۔ مامقانی نے ارتداد والی روایات کو متواتر کہا ہے۔ (تنقیح المقال جلد ا ص ۲۱۶)

(سوچئے جب علیؓ سمیت سب نے بیعت کرلی تو ابو بکر کو نہ ماننے والا کیا حضرت علی کا نافرمان اور پوری امت مسلمہ سے الگ فرقہ نہیں ہے؟)

(18) مجلسی حق الیقین میں فرماتے ہیں کہ تقریب المعارف (شیعہ کتاب) میں ہے کہ حضرت زین العابدین نے پوچھنے پر فرمایا ابو بکر و عمر (دونوں) کافر تھے جو ان کو دوست جانے وہ بھی کافر ہے۔ (حق الیقین ص ۵۲۲)

(19) اسی حق الیقین ص ۳۲۲ پر حضرت ابو بکر کو فرعون و ہامان کہا ہے اور حضرت عمرؓ کے حسب ونسب پر حملہ کیا ہے۔

اب آپ سوچئے کہ غالی فرقہ شیعہ کے سوا سب مسلمان مثل باپ سسران پیغمبر خلفاء راشدین کو مانتے ہیں کیا کوئی مسلمان رہا؟

(20) قرآن نے پ ۲۲ ع ۱ پر امہات المومنین آپ کی بیویوں کو اہل بیت کہا ہے شیعہ قرآن کے منکر ہیں کسی کو اہلبیت نہیں مانتے تین کے باپوں حضرت ابو بکر عمر ابو سفیان والد معاویہؓ کے کھلے دشمن ہیں۔ مگر حضرت عائشہ و حفصہؓ کو تو ہر وقت تبرا کرتے ہیں۔ مجلسی لکھتا ہے جب ہمارا قائم نکلے گا تو عائشہ کو زندہ کر کے حد جاری کرے گا اور فاطمہؓ کا بدلہ لے گا۔ (حق الیقین ص ۳۴۷)

جگر تھام کر سوچئے کہ ماں سے بیٹی پر زنا کی جھوٹی تہمت لگا کر حضرت فاطمہ کی توہین نہ کردی؟ پھر حضور نے تو حد نہ لگائی مگر ہزاروں سال بعد نواسہ نانی کو قبر سے نکال کر معاذ اللہ حد لگائے گا۔

(2[illegible]) یہی مجلسی حرم رسول کو عائشہ غدارہ کا ناپاک لفظ کہتا ہے۔ (تذکرۃ الائمہ ص ٦٦)

(2[illegible]) یہی مجلسی حیات القلوب میں ام المومنین حفصہ طاہرہ اور عائشہ صدیقہؓ کو آں

دو منافقہ اور عائشہ ملعونہ کہتا ہے"

(23) میں نے "سنی مذہب سچا ہے" نامی کتاب لکھی تھی مشرف کے دور میں جھنگ پولیس نے دہشت گردی کا مقدمہ بنا کر جھنگ جیل میں ڈال دیا۔ وہاں قرآنوں میں سے قرآن سمجھ کہ ایک کتاب میں نے اتاری مگر وہ تو گالیوں سے لبریز شیعہ عالم فرمان علی مترجم قرآن کی "وظائف اہل بیت" تھی۔ اس کے صفحہ ۱۰۲ سے ۱۱۳ تک دعائے صنمی قریش (دو قریشی بتوں پر بددعا) حضرت علیؓ کی طرف منسوب کر کے لکھی تھی" اے اللہ قریش کے دو بتوں (ابوبکر و عمر) اور ان کی دو بیٹیوں (عائشہ وحفصہؓ) پر مسلسل لعنتیں فرما (معاذ اللہ)

بھائیو! عقل و انصاف سے سوچئے کہ حضرت علیؓ جیسی بہادر اور حضور کی حیدار ہستی کمزور بد اخلاق مظلوم کی طرح حضور علیہ السلام کے دو خسروں اور اپنی دو ماؤں پر لعنت بھیج رہے ہیں کیا یہ ممکن ہے؟ جب کہ فرمان علی کی حسین الامینی صاحب بھی تعریف کرتا ہے

(24) حق الیقین ص ۵۱۹ پر ہے" تبرا اور بیزاری میں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ۴ بتوں سے تمام شیعہ تبرا کریں۔ (معاذ اللہ) یعنی حضرت ابوبکر عمر عثمان و معاویہؓ سے اور ۴ عورتوں سے بھی تبرا کریں یعنی ام المومنین حضرت عائشہ اور حفصہؓ سے (معاویہ کی والدہ اور بہن حضور کی خوشدامن اور سالی) ھند اور ام الحکم سے اور ان کے تمام ماننے والوں اور پیروکار مسلمانوں سے کیونکہ یہ خدا کی بدترین مخلوق ہیں اور خدا و رسول پر اور اماموں پر اقرار و ایمان تبھی مکمل ہوتا ہے کہ ان کے دشمنوں سے بیزاری کی جائے"

بحار الانوار جلد ۷ ص ۳۸۶۔ اصول کافی از شیخ طوسی قمی وغیرہ ایمانی دستاویز ص ۲۵۶

بھائیو سوچئے! معاذ اللہ علی کے دشمن ان اقرباء رسول میں حضرت علی کا قاتل

ابن ملجم اور اس کے خارجی بھائی۔۔ صلح کے جرم میں حضرت امام حسنؓ پر حملہ کرنے والے مختار بن عبید ثقفی جیسے ناصر آل حسین مومن۔۔امام حسین کو بلا کر غداری سے باپ اور بھائی کی طرح شہید کرنے والے کوفی مومن کیوں شامل نہیں؟ کیا وہ ان کے دادے ہیں یا نانے؟ کیا سکہ بند یہی شیعہ مومنین خدا اور سول اور اہل بیت کے دشمن نہیں؟ بینوا و توجروا حوالہ چاہیں تو جلاء العیون مجلسی میں ۱۳ اماموں کی وفاتیں پڑھ دیکھیں کہ تینوں کا قاتل حضرت عثمان عائشہ معاویہؓ کا دشمن گروہ ہی ہے۔

ح:- حضرات اہل بیت کرامؓ کو بھی گالیاں

(25) کافی کلینی نے سند حسن کے ساتھ روایت کی ہے امام باقرؒ سے پوچھا گیا کہ بنو ہاشم کی شوکت اور کثرت کہاں گئی کہ حضرت ابوبکر و عمر خلیفے بن گئے۔ حضرت نے فرمایا بنو ہاشم میں سے کون سا باقی تھا۔ حضرت جعفر اور حمزہؓ جو ایمان و یقین کے آخری درجہ میں تھے وہ عالم بقاء کو رحلت کر چکے تھے۔

بس دو آدمی ضعیف ایمان والے اور ذلیل ذات والے نو مسلم رہ گئے جن کا نام عباس (حضور و علی کے چچا) اور بڑا بھائی عقیل تھا۔ ان کو جنگ بدر میں مسلمانوں نے قید کر کے آزاد کیا تھا ایسا ایمان کوئی طاقت نہیں رکھتا'' (حیات القلوب جلد ۲ ص ۶۱۸)

روضہ کافی ص ۲۶ پر حضرت عباسؓ کو غیر حلالی کہا ہے کہ اس کی ماں نتیلہ باندی سے حضرت عبدالمطلب نے مالک کی اجازت کے بغیر جماع (زنا) کیا اور اس سے عباس پیدا ہوئے۔ (معاذ اللہ)

(26) اصول کافی جلد ۲ ص ۲۱۲ باب التقیہ میں ہے کہ حضرت علی نے منبر کوفہ پر فرمایا تمہیں کہا جائے گا کہ مجھے گالیاں دو تو مجھے گالیاں دینا پھر مجھ سے تبرا کرنے کا کہا

جائے گا حالانکہ مین تو دین محمد پر ہوں اور یہ نہیں کہا کہ مجھ سے تبرا نہ کرنا (تقیہ میں علیؓ سے بھی تبرا کی اجازت ہے واہ مذہب شیعہ؟)

روضہ کافی ص ۲۵۹ پر ہے امام صادق نے فرمایا لوگو! حضرت علی و فاطمہ کا تذکرہ بالکل نہ کرنا کیونکہ لوگوں کو ان کا تذکرہ بہت ناپسند ہے۔ (اتنی بڑی ہستیوں کا مسلمانوں کو دشمن بتانا اور ان کو مسلمانوں کا دشمن بنانا کیا اہل بیت کی توہین نہیں؟)

(27) باقر علی مجلسی نے حضرت فاطمہؓ سے حضرت علیؓ کو یوں گالیاں دلائی ہیں۔

"رحم میں بچہ کی طرح چھپ چکے ہو۔ چوروں خائنوں کی طرح گھر بھاگ آئے ہو اس کے بعد کہ زمانہ کے بہادروں کو مٹی پر ہلاک کیا ہے اب ان نامرادوں (ابوبکر و عمرؓ) سے مغلوب ہو چکے ہو" (معاذ اللہ)

(حق الیقین ص ۲۰۳)

(28) امام صادقؒ نے فرمایا یہ امت محمد یہ خنزیروں جیسی ہے نیز فرمایا یہ امت ملعون کیوں انکار کرتی ہے۔ (اصول کافی جلد ۲ ص ۳۳۶)

(29) امام باقرؒ نے فرمایا اے ابوحمزہ! اللہ کی قسم شیعوں کے سوا سب لوگ کنجریوں کی اولاد ہیں۔ (کافی کتاب الروضہ ص ۲۸۵ ط ایران)

(30) حق الیقین ص ۵۱۶ پر ہے۔

"حضرت صادق نے فرمایا سنی ولد الزنا سے بھی بدتر ہے یہ یقینی بات ہے کہ خدا نے کوئی مخلوق کتے سے زیادہ بُری پیدا نہیں کی اور سنی خدا کے ہاں کتے سے بھی زیادہ ذلیل و خوار ہے"۔

(31) من لا یحضرہ الفقیہ ص ۸ پر ہے یہودی عیسائی ولد الزنا اور کتے کے جھوٹے

سے وضو جائز نہیں سب سے زیادہ پلید پانی سنی مسلمان کا جھوٹا ہے"

شیعہ لوگ ناصبی اس سنی مسلمان کو کہتے ہیں جو حضرت علیؓ سے افضل ابو بکر وعمر کو خلیفہ برحق جانے۔ (حق الیقین ص ۵۲۱)

(32) ابن بابویہ نے رسالہ اعتقادیہ میں کہا ہے کہ جو شخص ناحق دعوئی امامت کرے وہ ظالم ملعون ہے (۱۲ اماموں کے سوا باقی ۶۹ شیعہ فرقوں کے اولاد علی والے سادات امام، اثنا عشریوں کے ہاں کافر ہو گئے) اور جو شخص غیر امام کی امامت کا قائل ہو وہ بھی ظالم وملعون ہے"

اس میں اثنا عشری شیعوں کے سوا سب شیعے اور تمام سنی ۹۵٪ مسلمان بھی آ گئے جو خلفاء راشدینؓ کو برحق مانتے ہیں)

(33) فرمان نبوی ہے جو کوئی میرے بعد علی کو امام (بلا فصل) نہ مانے وہ میری نبوت کا منکر ہے۔ میری نبوت کا منکر خدا کا منکر ہے۔ (حق الیقین ص ۵۱۸)

اس عقیدہ امامت کا فیصلہ یہ ہوا کہ صرف اثنا عشری فرقہ کے سوا تمام شیعہ وسنی مسلمان کافر و دوزخی ہیں۔ (معاذ اللہ)

عقائد الشیعہ کا نچوڑ

محترم قارئین 100 عقائد الشیعہ شرکیہ کفریہ میں سے صرف بطور نمونہ ۳۳ آپ پڑھ چکے۔ جگر تھام کر پھر پڑھئے اور سوچئے۔ خدا و رسول اور اہل بیتؓ سے لیکر ادنی مسلمان تک شیعہ گالیوں تبروں سے متعائی جوڑا کے سوا کیا کوئی بھی فرد بچا ہے؟ کیا یہی شیعہ اسلام اور مذہب اہل بیت ہے؟ مسلمان تو کجا کوئی شریف غیر مسلم بھی ان کو سن کر برداشت نہ کر سکے گا۔ یا شیعوں کے بقول یہ ارشادات فرمانے والے

اہل بیت کو وہ مسلمانوں کے امام بتا سکے گا۔ آج بھی کسی مسلم غیر مسلم انصاف پسند عدالت میں یہ شیعہ کا مقدمہ پیش کر کے سچے محمدی اسلام کے حق میں فیصلہ کرا لیجئے۔

تجربہ شرط ہے ورنہ اسلام اور اہل بیت کو مظلوم مان کر ان کی فریاد تو سنئے۔

؎ من از بیگانگان ہرگز نہ نالم　　　　که با من ہر چہ کرد آں آشنا کرد

ترجمہ: ہم اہل بیت اپنے بیگانوں (بنو امیہ) سے نہیں روتے ہم پر ظلم تو اپنے حبداروں فارس و عراق کے کوفی مومنوں نے کیا ہے۔" حسین الامینی بھائی بار بار یہ شکایت کرتے ہیں" کہ ہم پر تنقید کرنے والے سنی بھائی شیعہ کتابیں نہیں پڑھتے، سنے سنائے غلط الزامات لگا دیتے ہیں" تو ان کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے

کہ راقم نے اس گندی نالی میں کمر کس کر خود قدم رکھا ہے اور بچوں کی پھینکی ہوئی قیمتی چیزیں نکالی ہیں۔ محمدی اسلام کی صداقت فرامین اہل بیتؓ سے آپ کے گندے جوھڑ سے نکال کر اپنی تحفہ امامیہ، ہم سنی کیوں ہیں، شیعہ سے سو سوالات، ہزار سوالات کا جواب، عدالت صحابہ، حرمت ماتم و تعلیمات اہل بیت، ایمانی دستاویز، معراج صحابیت، اہل بیت کی نورانی تعلیمات، اور وحدت امت کے داعی 5 رسالے پیش کر کے الحمدللہ آپ پر اتمام حجت کر دی ہے۔ سکول و کالج کے اساتذہ و طلبہ کو وہ بھی پڑھوائیں اور ایوارڈ حاصل کریں۔

اپنے عقیدہ کے خلاف بار بار یہ لکھنے سے کہ " شیعہ اسی قرآن کو مانتے ہیں تمام صحابہ و اہل بیتؑ کو مانتے ہیں۔ ازواج مطہرات کو پاکدامن کہتے اور ان کا احترام کرتے ہیں" وغیرہ تا کہ " شیعوں کو گرا دو، اُڑا دو، تباہ کر دو، فناہ کر دو۔" (شیعیت کا مقدمہ ص ۲۵) کی صدائیں نہ اٹھیں، شیعہ پر تکفیری فتوے نہ لگیں، آپ کی اس کتاب کا

منزل مقصود اور مطمح نظر ہے۔

بھائی ایسی جذباتی تخریب کاری کے ہم قائل نہیں کہ غیر ملکی ایجنسیاں -- گو ہر جگہ بم دھماکے کرتی ہیں آپ کے جلوس میں یہ حرکت وہ کریں تو آپ تین ہزار دکانیں مسلمانوں کی جلادیں پھران کے آلہ کار بن کر کراچی میں مہینوں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلتے رہیں۔ ہم دلائل سے معقول بات کرتے ہیں "شیعیت کا مقدمہ" میں جو آپ نے شیعوں کا مذہب چھپایا ہے ہم نے آپ کی معتبر ترین کتب سے اسے اجاگر کیا ہے مذہب شیعی میں ممتوعہ اولاد منکوحہ سے افضل ہے ایسے افضل فاضلان مدرسۃ الواعظین لکھنؤ اور خریج نجف وقم بھی انشاء اللہ کسی حوالے کو بر غلط اور جھوٹا ثابت نہ کرسکیں گے۔

کافی کلینی قمی مفید اور باقر علی مجلسی سے بڑھ کر کوئی شیعہ ثقہ نہیں ہے۔ یہ کہنے میں بھی مجھے باک نہیں کہ یہ سارے کفر وشرک امہات المومنین کو گالیاں، مسلم دشمنی، تحریف قرآن اور انکار صحابہ وخلفاء راشدینؓ کے سینکڑوں سچے حوالہ جات مذہب اہل بیت ہرگز نہیں ان پر جھوٹے الزامات ہیں یہ سینکڑوں متواتر روایات جعلی ہیں۔ آپ مسلمانوں کو اپنے ساتھ ملانے کی جرأت رکھتے ہیں تو بسم اللہ ان کی تکذیب نشر کریں۔ کتب موضوعات میں ان کو جمع کر دیں ان عقائد والوں کی صراحۃ تکفیر کریں۔ پھر ان کی ضد صحیح روایات کو الگ جمع کریں۔ اور مسلمانوں سے تصدیق کرائیں۔ ہمیں اپنی کتب رجال دیں کہ ہم مذہب اہلبیت کو بدنام کرنے والی جعلی روایات کے جھوٹے راویوں پر ریسرچ کریں۔ فریقین کے اس اصلاحی عمل سے انشاء اللہ دونوں فرقے ایک ہو جائیں گے۔ اور متفقہ قانون سے پاکستان پر اسلامی حکومت کریں گے۔

AnyScanner

انگریزی لاء رخصت کردیں گے۔

ہمارا یہ ''شیعیت کا مقدمہ'' پر اجمالی تبصرہ کافی ہے تاہم چند باتوں پر توجہ فرمائیے۔

1 : عقیدۂ امامت پر حسین الامینی صاحب نے بحث کی ہے، اسی کو بنیاد بنا کر تمام صحابہ کرامؓ اور امت مسلمہ کو ایمان سے خارج کیا گیا ہے۔ شیعہ دوستوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت علی منصوص من اللہ تھے۔ حضور نے بھی فرمایا تھا جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کے مولا ہیں۔ (خطبہ غدیر خم بروایت ضعیف)

گذارش یہ ہے قرآن کی ایسی کوئی آیت نہیں نہ صاحب قرآن نے ایسی آیت کی نشاندہی فرمائی۔ حدیث میں بھی مولا بمعنیٰ حاکم نہیں بلکہ بمعنیٰ محبوب ہے۔ کہ ایک شخص کے حضرت علیؓ پر اعتراض سے آپ نے علیؓ کی محبوبیت بیان فرمائی اور دعا دی ''کہ اے اللہ جو علی سے محبت رکھے تو اس سے محبت رکھ اور جو آپ سے دشمنی رکھے تو اس سے دشمنی رکھ''۔ خدا و رسول کی بات، نص اور خبر سچی ہی ہوتی ہے۔ جھوٹی نہیں ہوسکتی، اگر قرآن و حدیث میں حضرت علیؓ کے خلیفہ بننے کی نص اور خبر ہوتی تو آپ ہی یقیناً خلیفہ ہوتے کوئی آپ سے غصب نہ کرسکتا۔ جیسے محبوب ہونے کی خبر سچی ہے اس وقت سے تا ھنوز اور تا قیامت حضرت علیؓ مسلمانوں کے محبوب ہیں اور وہ ان پر درود پڑھتے ہیں

2 : پھر بارہ اماموں کا بار بار ذکر کیا ہے کہ ہم ان کو مانتے ہیں۔ اہلسنت کی کتابوں میں بھی ہے کہ ۱۲ امیر بارہ خلیفے جب تک ہوں گے دین غالب رہے گا''۔

گذارش ہے کہ حدیث تو سچی ہے مگر اس کا مصداق کسی عالم نے شیعہ کے مزعومہ پسند فرمودہ اماموں کو نہیں بتایا۔

کیونکہ امیر بمعنیٰ حاکم و صاحب اقتدار ہر لغت میں لکھا ہے۔ حکومت و اقتدار بالاتفاق

حضرت علیؓ کو ملا ہمارے عقیدہ میں تو آپ خلیفہ راشد اور برحق امام دین بھی تھے۔ مگر شیعہ عقیدہ میں قاضی نور اللہ شوستری، حامد علی مصنف استقصاء الافحام لکھنوی اور محمد حسین ڈھکو وغیرہم کہتے ہیں کہ آپ کی حکومت صرف ظاہری برائے نام تھی۔ متعہ سمیت شیعی اسلام کی وہ کوئی بات ظاہر و نافذ کر ہی نہ سکے۔ روضہ کافی میں پہلے خلفاء کی ۱۵ غلط باتوں کا ذکر کر کے حضرت علیؓ فرماتے ہیں۔

"کہ اگر میں ان کو شریعت کے مطابق بدلوں تو میرا لشکر مجھ سے چلا جائے (حکومت ختم ہو جائے، تنہا رہ جاؤں)" (ملخصہ)

پھر حضرت امام حسنؓ ۶ ماہ خلیفہ بنے ہمارے ہاں وہ برحق تھے مگر جب ارشاد نبوی کے مطابق آپ نے حضرت امیر معاویہؓ سے صلح و بیعت کر لی تو وہ سب مسلمانوں کے اتفاق سے امیر و خلیفہ حق برقرار پائے مگر شیعہ عقیدہ میں یہ غلبہ اسلام نہ تھا غلبہ کفر و نفاق تھا۔ باقی ۱۰ ائمہ سے کسی کو حکومت و اقتدار ملا ہی نہیں حکومت ظالموں کی ہی تھی شیعہ کے امام ان کی ہی بیعت کرتے تھے۔ (جلاء العیون وغیرہ)

3 : کچھ شیعہ نے بنی اسرائیل کے ۱۲ سرداروں (وبعثنا منهم اثنى عشر نقيبا (پ ۶ ع ۷) سے استدلال کیا ہے مگر یہ بھی ان کے خلاف ہے کہ باتفاق مفسرین شیعہ سنی صرف دو سردار حضرت یوشع بن نون اور یوحنا بن کالب اپنے عہد پر قائم رہے باقی ۱۰ منکر ہو گئے اور شام کے بنو عمالقہ کافروں کی شہرت طاقت شوکت بتا کر اسرائیلی فوج کو بزدل کر دیا اور وہ بولے "اے موسیٰ آپ اور آپ کا خدا جا کر لڑے ہم تو ادھر بیٹھے ہیں۔ آخر میدان تیہ میں ۴۰ سال قید کی ذلت پائی" (القرآن)

تو ۱۲ اماموں کو انکا مصداق و مشبہ بہ بتانا اہل بیت کی توہین ہے۔

یہ فتوحات کرتے رہے کوئی کافر حکومت اسلامی حکومت پر حملہ نہ کر سکی ۔ پھر دور بنو عباس میں عباسی اموی الگ الگ حاکم بن گئے اور اب تو ہر ملک کا مستقل حکمران ہوتا ہے۔

5 : شیعہ بھائیوں کی خلفاء ثلاثہ اور ان کی بیعت کرنے والے تمام صحابہ کرامؓ اور پھر اب پوری امت سے دشمنی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ حق خلافت و امامت نص کی وجہ سے صرف حضرت علیؓ کا تھا مگر سب صحابہ نے ان کی بیعت کر کے حضرت علیؓ اور ان کی اولاد کا حق چھین لیا'' اسی پر بلا دلیل بڑی بڑی گرم بحثیں ہوتی ہیں ۔ مناظرے اور جھگڑے ہو جاتے ہیں ۔ حسین الامینی صاحب نے اِدھر اُدھر سے مسئلہ امامت پر ۵۰ صفحے تو لکھ دیئے ۔ مگر نہ ایک آیت پیش کی نہ حدیث مرفوع پیش کی کہ آپؐ نے حضرت علیؓ کا یا آپ کی اولاد کا منصوص امام ہونا بتایا ہو ۔ نہ کافی کلینی کی کتاب الحجۃ یا کسی شیعہ اصول اربعہ میں سے نام بنام ۱۲ اماموں کا حدیث نبوی سے ہونا بتایا ہے حدیث اہل سنت سے ۱۲ امراء و خلفاء کا ذکر سن کر پھولا نہ سمانا ، پھر ان کے نام خود ۱۲ متعین کر دینا اور ان کو رسول اللہ کی طرح سب سے افضل خدا کے مقرر شدہ مفترض الاطاعت شجرہ نبوت مقام رسالت واجب الایمان ، صاحبان کلمہ و امت ماننا اختلاف کرنے والوں یا ان کے نام نہ جاننے والوں کو کافر اور دوزخی منکر رسالت کی طرح ماننا کون سا انصاف ہے؟ کیا یہ دین میں اضافہ ختم نبوت کا انکار اور خدا و رسول پر جھوٹ بولنا نہیں ہے؟

6 : یہ تو اثنا عشری فرقہ کی بات ہوئی جو خمینی انقلاب کے بعد مزید منظم ہو گیا ہے۔

AnyScanner

بقول مجلسی در عین الیقین باقی ۶۹ امامیہ فرقے بھی تو حضرت علی اور آپ کی اولاد میں سے کسی نہ کسی کو امام مانتے ہیں۔ مگر اثنا عشریوں کی طرح ہر فرقہ دوسرے کی تکفیر کرتا ہے۔ تو کیا کوئی شیعہ امام اور انکے ماننے والے امامیہ فرقے اور سادات بنو ہاشم مسلمان ٹھہرے؟ شیعہ بھائی غور فرمائیں تو اس کافر ساز مذہب سے تائب ہو جائیں

7 : حسین الامینی صاحب کا شکر گذار ہوں کہ اس نے خلفاء ثلاثہؓ اور ان کو ماننے والی امت محمدیہ علی صاحبھا الصلاۃ والسلام کو یہ لکھ کر اپنے فتویٰ کفر سے بچالیا۔ وہ لکھتے ہیں۔

(۱) ”اس کے علاوہ بات قریش کی پسند ناپسند (کہ خلیفہ ابو بکر ہوں یا علیؓ) کی نہ تھی بلکہ یہ معاملہ خدا کی مرضی پر منحصر رہا ہے کہ نبوت کس خاندان کو عطا ہونی ہے اور امامت کا مستحق کون ہے“ (شیعیت کا مقدمہ ص ۱۲۶)

(۲) ”جب نبی کے لئے حکمران ہونا شرط نہیں تو پھر امام تو نبیؑ کا نائب ہوتا ہے اس کے لئے حکومت کی شرط کہاں سے ضروری ہے۔

دوسری بات ہے یہ کہ انبیاء کے پاس حکومت اور دنیاوی جاہ و جلال نہ ہونے میں خدا کی مصلحت یہی نظر آتی ہے کہ اگر انبیاء کے پاس نبوت کے ساتھ حکومت بھی ہوتی تو بہت سارے لوگ محض ان کی حکمرانی کی وجہ سے ان کے ساتھ جمع ہو جاتے ...... اس طرح وہ امتحان ختم ہو جاتا جو خدا اپنے بندوں سے لینا چاہتا ہے“ (مقدمہ ص ۱۳۱)

بھائی پچاس چکروں کے بعد پھر اصل بات پر واپس آگئے ہو کہ نبوت اور حکومت کا ایک خاندان میں ہونا ضروری نہیں ”اللہ مالک الملک جسے چاہتا ہے حکومت دیتا ہے اور جس کو چاہے ہٹا دیتا ہے عزت و ذلت اسی کے ہاتھ میں ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے“ (پ ۳ ع ۱۱)

خدا نے حضرت ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ، حسنؓ، معاویہؓ، عبداللہ بن زبیرؓ، سے عمر بن

عبدالعزیز تک ۱۲ خلیفے بنائے آپ بھی مان لیں کسی نے کسی کا حق نہ چھینا خدا نے خود یہ حق ہر کسی کو دے دیا، تو ان خلفاء اور ان کے ماننے والوں سے دشمنی چھوڑیں۔ پکے مسلمان ہو جائیں۔ ہمارے ہاں خلیفہ معصوم نہیں ہوتا اگر 4 فاسق بھی ہوں تو غلبہ اسلام کی خبر سچی ہے

8 : حسین الامینی صاحب نے اس کتاب میں اصولی باتوں کے علاوہ فروعی مسائل متعہ طلاق تراویح وغیرہا بھی ذکر کر دیئے۔

کاش وہ متعہ کا تو ذکر نہ کرتے کہ یہ کتاب انہوں نے اپنی صفائی کے لئے لکھی ہے اور متعہ (بلا ولی گواہوں کے مقررہ وقت اور فیس کے ساتھ جنسی تعلق) خود ان پر عیب ہے۔ کوئی غیرت مند شیعہ اس جنسی رضا کو اپنے گھر میں پسند نہیں کرتا امام باقر بھی اپنی عورتوں کا ذکر سن کر شرم سے منہ موڑ دیتے ہیں۔ (فروع کافی ابواب المتعہ) امام جعفر صادق بھی دہائی دیتے ہیں کہ شریف عورتوں سے متعہ نہ کرو کنواریوں کو پردے میں رکھو ہمیں بدنام نہ کرو اپنی بیویوں سے ہم اہل بیت کو بددعائیں نہ دلاؤ، شریف لوگ متعہ نہیں کرتے وغیرہ (ہر کتاب ذکر متعہ)

میں نے مولانا عبدالمنان صاحب کا ''شیعیت کا مقدمہ'' پر تبصرہ پڑھ لیا ہے۔ انہوں نے اس کی چالاکیوں، طراریوں اور مغالطوں کا پردہ خوب چاک کیا ہے۔ اللہ ان کو جزائے خیر دے۔ دھوکوں سے متاثر کالجوں کے اساتذہ وطلبہ کو یہ مقدمہ اور تبصرہ بھی پڑھنے کی توفیق دے۔

والسلام خادم اہلسنت

مہر محمد میانوالوی غفرلہ الباری

۸ ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۵ نومبر ۲۰۱۰ء بروز پیر